

یومِ صلح عالمی صلح

وحشتناک مراحل کے خاتمہ کے بعد موجودہ دنیا صلح و سلامتی اور اقوام عالم کے درمیان باہمی تعاون و ہمکاری کی راہ پر گامزن دکھائی دیتی ہے اور اس راہ میں موجود نشیب و فراز سے گزر رہی ہے لیکن عالمی صلح و سلامتی کی اس کوشش میں اگر دنیا کے طاقتور اور دولت مند ممالک نے تیسری دنیا کے ملکوں کو نظر انداز کیا تو موجودہ دہائی اور آئندہ دہائیوں میں دنیا کے ترقی یافتہ اور ترقی پزیر و پسماندہ ممالک کے درمیان عدم مساوات اور سیاسی و اقتصادی و سماجی امتیازات کا بازار گرم ہوجائگا۔

یہی نوع انسان کے درمیان تعاون اور ہمبستگی اور جوہر انسانیت میں تمام لوگوں کا شریک ہونا وہ موضوعات ہیں جو عرصہ دراز سے فلسفہ اور انسان دوستوں کیلئے

صورتِ باقی نہیں رہ گئی ہے اور ایٹمی طاقتوں کے فوجی استعمال کے نتیجے میں دنیا میں زندگی نام کی کوئی چیز باقی رہنے والی نہیں ہے لیکن اگر ان ایٹمی طاقتوں کا استعمال پر امن مقاصد کیلئے کیا جائے تو یہ انسانی زندگی کیلئے ایک بیش قیمت نعمت کی شکل اختیار کر سکتی ہیں۔

عصر حاضر میں سرد جنگ کے



یکم ستمبر یعنی دوسری جنگ عظیم کی شروعات کی سالگرہ کو عالمی یومِ صلح کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ یہ بات اس قول کی مصداق ہے کہ اشیاء اور مفاهیم کو ان کی ضد کی ساتھ مقابلہ کر کے زیادہ بہتر طریقے سے سمجھا جا سکتا ہے اور اس سے اس حقیقت کی نشاندہی بھی ہوجاتی ہے کہ طولانی جنگوں کے دوران ہزاروں لاکھوں باصلاحیت افراد سے محروم ہونے کے بعد دنیا کی بشریت کو یہ اندازہ ہو گیا ہے کہ جنگ مسائل و مشکلات کا حل نہیں بن سکتی ہے۔

اگست ۱۹۴۵ء میں میلنگ اور تباہ کن ایٹمی اسلحوں کے ساتھ دنیا کی بشریت کے سامنے ایک نیا باب کھل گیا ہے اور ساری دنیا میں غیر معمولی خوف و ہراس پھیل گیا اور ایسا معلوم ہونے لگا کہ اب دنیا میں ایک پائیداری کے قیام کی کوئی

بقیہ فارسی سیکھو

- ابر از چیست ؟

- ندانی تو (ابرز چیست) ؟

- (ابر) از بخار و دخان (است)

- گزنده گشت .

- چه چیز (گزنده گشت) ؟

- آب (گزنده گشت) .

- (آب) چون چه (گزنده گشت) ؟

- (آب) چون کژدم (گزنده گشت)

- بادبسی خفندہ گشت .

- (باد) چون چه (خفندہ گشت) ؟

- (باد) چون پیکان (خفندہ گشت)

بقیہ: کشکول

میں تجھے پر غالب ہوا اور آج تو

مجھ پر غالب ہے ؟

اہلیس نے کہا، پہلے دن تونے

خداوند عالم کے لئے کٹھاڑا اٹھایا

تھا اس وجہ سے خداوند عالم نے

تجھے مجھ پر غالب کر دیا تھا۔ جو

شخص خلوص کے ساتھ خداوند

عالم کے لئے کام کرتا ہے اس پر

میں غلبہ نہیں حاصل کرسکتا ہوں

لیکن آج تونے دنیا کی لالچ میر

درخت کی بیج کسی کا فیصلہ کی

تھا اور اپنے نفس کا غلام ہو گیا

تھا۔ اس لئے تو مجھ پر غالب نہیں

ہوسکا۔

بقیہ صحیح جوابات

۱۰۔ شہر تہران میں ایک پہاڑی پر ۔
یہ پہاڑی کدوہ ہی میں شہر ہانو کے
نام سے معروف ہے ۔

۱۱۔ تہران میں بہشت زہرا قبرستان
میں ۔ تاریخ وفات ۲ / جون ۱۹۸۹ء
تاریخ تدفین ۶ / جون ۱۹۸۹ء ۔

۱۲۔ امسال ایک لاکھ سترہ ہزار
ایرانی حضرات نے فریضہ حج ادا
کیا ۔ ہرات از مشرکین مظاہرہ
۵ / ذی الحجہ مطابق ۱۸ / جون
منعقد کیا گیا ۔

۱۳۔ ہندستان کے دستور اساسی
میں مندرجہ ذیل بنیادی حقوق کی
گارنٹی دی گئی ہے !

۱۔ حق مساوات ۲۔ حق آزادی ۳۔
مذہبی آزادی کا حق

۴۔ ترقی و تحفظ ثقافت و تعلیم کا
حق ۵۔ حق سرمایہ کاری

۶۔ استحصال کے خلاف عدالتی
تحفظ حاصل کرنے کا حق ۔

۱۴۔ صوبہ یو ۔ پی کے ضلع بجنور
میں واقع موضع جوگی پورہ کے

نزدیک ایک جگہ کو نجف ہند کہتے
ہیں ۔ بتایا جاتا ہے کہ

امیرالمومنین (ع) یہاں سید راجو
کی مدد کیلئے بہ اعجاز ظاہر
ہوئے تھے ۔

الہام بخش رہے ہیں اور عرصہ دراز
سے عظیم اخلاقی اقدار کی سر
بلندی کی سفارش کاسلسلہ جاری
ہے اور ہنی نوع انسان کو اعلیٰ
انسانی اور اخلاقی قدروں کی پیروی
کی طرف متوجہ کیا جا رہا ہے سر
دست یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ
قارئین کرام کو شیخ سعدی کی
مندرجہ ذیل رباعی کی طرف متوجہ
کیا جائے جس میں انہوں نے انسان
دوستی اور انسانی سرگرمیوں میں
تمام لوگوں کے تعاون کی طرف
متوجہ کیا ہے ۔

ہنی آدم امضای ہے دیگر نہ
کہ در آفرینش ز یک گوہر نہ
چو مشدوی بدر آورد روزگار
دیگر مشرورا را نمائند تراز

یعنی ہنی نوع آدم ایک انسانی پیکر
کے مختلف اعضا کی حیثیت رکھتے
ہیں اور ان کی تخلیق ایک ہی جوہر
سے ہوئی ہے اگر زمانہ کی
سختیوں کیوجہ سے جسم کے ایک
حصہ میں درد پیدا ہوتا ہے تو
دوسرے اعضاء بدن بھی بیحد
مضطرب و بیقرار ہوجاتے ہیں ۔

